

<p>۴۳ بہار و بہار تیرا تیرا ہیوں میں خیرات کا پتہ تیرا تیرا ہیوں میں لکڑی کا منگول سا راجہ یہ بار و بہار تیرا تیرا ہیوں میں</p>	<p>۴۴ پانی تھلا لگا لگا جا آنا تیرا بہشت سے کچھ تو فرس چھوڑا خوشیوں کا طوق تیرا خوشیوں کا طوق تیرا</p>	<p>۴۵ زیبائی تیری یہ گنگو تو تیرا بیٹوں کی طرح تیرے بیٹوں کی طرح تیرے بیٹوں کی طرح تیرے</p>
<p>۴۶ ابو منوچہر کا طور در جز خروانی سنو اور اس گروہ شام کا حال ستم رانی سنو</p>	<p>۴۷ ہم کو ہیں تاخیر ہر اس بیٹی کچھ جاؤ گے تم بیعت کرو گے آن کر سر کو نہ کسو اؤ گے تم</p>	<p>۴۸ پھر بھی ہی کہتے ہیں ہم بیعت کرو تو خوب ہو ہیں کہتے تو کیا مزا لڑ کر کم تو خوب ہی</p>
<p>۴۹ ہو داتا آخری جو میں آئے شاہ دین بیت رکھو یوں کہا اور ہر گز عاقبت کی تیری بیگمونی چلیا بیت رکھو یوں کہا اور ہر گز</p>	<p>۵۰ تیرے شاہنشاہ کی تیرے کلام انتہیا بیت کہاں ہو دو رکھی اور پھر دو تیری شہزادہ اور تیرے</p>	<p>۵۱ تیرے کلام انتہیا تیرے دوران کو باہر عازم سے تیرے کلام انتہیا تیرے</p>
<p>۵۲ کیوں اگر حسین ابن علی پشتر کا پیرا گیا ہوا عباس کس جانب گیا کبیر کا پیرا گیا ہوا</p>	<p>۵۳ مدت سے تھی سپاری بہن اکو جانی لگور دھکی اسم ایقین یہ ہو گیا بے بیانی کی میں ہو چکی</p>	<p>۵۴ تیرے خاطر مدد تہی ہوئی اقبال قربان ہو گیا خوشیہ لہر زان ہو گیا مرغ چیران ہو گیا</p>
<p>۵۴ تیرے شاہنشاہ کی تیرے کلام انتہیا بیت کہاں ہو دو رکھی اور پھر دو تیری شہزادہ اور تیرے</p>	<p>۵۵ اسم ایقین یہ ہو گیا بے بیانی کی میں ہو چکی تیرے خاطر مدد تہی ہوئی اقبال قربان ہو گیا</p>	<p>۵۶ تیرے کلام انتہیا تیرے دوران کو باہر عازم سے تیرے کلام انتہیا تیرے</p>
<p>۵۷ شیر خدا کے ہو پسر آدہ رجز خوانی کرو یا بیعت جا کر کرو یا پھر طلب پانی کرو</p>	<p>۵۸ خوف خدا لکھو نہیں احمد کا ڈر انکو نہیں آہ وہ دل منگول کی مطلق خبر انکو نہیں</p>	<p>۵۹ نانا کا ہر مجھ میں اثر باہا ہر مجھ میں ہوا اثر بھائی کا ہر مجھ میں اثر تیرا کا ہر مجھ میں اثر</p>

<p>شاه بازم از ان طالعون در جای خود بازم از ان طالعون در جای خود بازم از ان طالعون در جای خود</p>	<p>شاه بازم از ان طالعون در جای خود بازم از ان طالعون در جای خود بازم از ان طالعون در جای خود</p>	<p>شاه بازم از ان طالعون در جای خود بازم از ان طالعون در جای خود بازم از ان طالعون در جای خود</p>
<p>میراوه کفر جو ظالمون جو مہبط جہنم تھا ماضربہ ایسکاں تھا حکومت اسراہیل تھا</p>	<p>جیکتن کریں تھے عدم ارض و سما باوجود تا نامر اوجود تھا با ما اوجود تھا</p>	<p>باصول نبو مطلوب تھا جاہ و نعم ان کو رہا شاہ رسل جہان دیتے تھے کم ان کو مری</p>
<p>شاه بازم از ان طالعون در جای خود بازم از ان طالعون در جای خود</p>	<p>شاه بازم از ان طالعون در جای خود بازم از ان طالعون در جای خود</p>	<p>شاه بازم از ان طالعون در جای خود بازم از ان طالعون در جای خود</p>
<p>بیسے جبری تھے مہرقی ہر ایک کو معلوم کر سارے میں پتھارے عرب میں دھوم ہو</p>	<p>بھلے ہیں تھے ہوشیارہ رسل میں مازت سے مٹی تھی آواز ملی کیا تھیں کی آواز سے</p>	<p>پچھین میں ہر دن اک ملک میری کو کہا میں تھا روح الامین آٹھوں پر ہوا رہ گیا میں تھا</p>
<p>شاه بازم از ان طالعون در جای خود بازم از ان طالعون در جای خود</p>	<p>شاه بازم از ان طالعون در جای خود بازم از ان طالعون در جای خود</p>	<p>شاه بازم از ان طالعون در جای خود بازم از ان طالعون در جای خود</p>
<p>ہر چند اب ظلم ہوں بر صاحب شہر ہوں میں شہر کا فرزند ہوں میں شہر میں میں شہر ہوں</p>	<p>اچھے بزرگ ہوتے مگر رن نہیں بھاگتی کہہ لیتے بیعت آج ہی میں اگر کرے کبھی</p>	<p>ہر ایک ہی کا فر ہوں سوخ خدا کی روح ہوں میں وہاں مقبوت ہوں میں ہوں کار نوح ہوں</p>

<p>۱۵۱ ایوقتہ میں زین العابدین کا کلابیہ اور خوشی میں خوشی اور خوشی میں خوشی</p>	<p>۱۵۲ اوصاف شام کی اور نینالی اور پانچ ہر طوطی یا اور دست مویں اور انکوڑی اور پیکر کی اور کئی اور اور کئی اور کئی اور کئی اور</p>	<p>۱۵۳ سب اسباب کے اور کئی اور سب اسباب کے اور کئی اور سب اسباب کے اور کئی اور سب اسباب کے اور کئی اور</p>
<p>۱۵۴ جیسا کہ میں نے کہا ہے نا شمشیر کی گھوڑا بھی ہو جیسا کہ شمشیر بھی ہے جیسا</p>	<p>۱۵۵ جو کافر اندیشہ میں خوش ہو مری نہ لیں تیرے شہاب اسپر گرسہ افلاک کی تخیل</p>	<p>۱۵۶ کاشف ہو میں اسرار کا عالم ہو میں اسرار کا دارش ہو میں اعجاز کا مالک ہو میں اسباب کا</p>
<p>۱۵۷ دوزخ میں اور جہنم میں اور اور جہنم میں اور جہنم میں اور اور جہنم میں اور جہنم میں اور</p>	<p>۱۵۸ دوزخ میں اور جہنم میں اور اور جہنم میں اور جہنم میں اور اور جہنم میں اور جہنم میں اور</p>	<p>۱۵۹ دوزخ میں اور جہنم میں اور اور جہنم میں اور جہنم میں اور اور جہنم میں اور جہنم میں اور</p>
<p>۱۶۰ خانی سین اعجاز سے جو ہر کوئی شمشیر باہون سے روزیہ فرس گیسما شہاب کا</p>	<p>۱۶۱ خوب اس زنگ کا یا یا ہر لطف پر تیرا شہر یہ خود ہی اکثر ہا زب سرخیز شہر</p>	<p>۱۶۲ آواز میں ہے کہ اب جبریل کا سدود ہے جسک کہ میں موجود ہوں ہر جہزہ موجود ہے</p>
<p>۱۶۳ کلاہ میں اور جہنم میں اور اور جہنم میں اور جہنم میں اور اور جہنم میں اور جہنم میں اور</p>	<p>۱۶۴ کیوں جن جناب اور جہنم میں اور اور جہنم میں اور جہنم میں اور اور جہنم میں اور جہنم میں اور</p>	<p>۱۶۵ اور جہنم میں اور جہنم میں اور اور جہنم میں اور جہنم میں اور اور جہنم میں اور جہنم میں اور</p>
<p>۱۶۶ لڑو کہ گانہ ہر مری رستم کو بھی اور سام کو نیز سے کاسر خون ہی زین زمین ہرام کو</p>	<p>۱۶۷ اب صاحب لطیفہ ہر زین شیا کو فاطمہ سر ہر مری ہر شہر کے ہی ہر واسے فاطمہ</p>	<p>۱۶۸ اعجاز کو کلامی ہی کہ یہ ذوالفقار مرقی کاشی میں ہر ہر ایک کا جہزہ دستدار مرقی</p>

<p>۱۸۱ فضل خانیزادہ کی کتاب "تاریخ ہندوستان" کا نام و ترکیب و مضمون ترکیب و مضمون ترکیب و مضمون</p>	<p>۱۸۲ اردو زبان اور اس کے قواعد اردو زبان اور اس کے قواعد اردو زبان اور اس کے قواعد</p>	<p>۱۸۳ تاریخ ہندوستان تاریخ ہندوستان تاریخ ہندوستان</p>
<p>۱۸۴ دیباچہ ہندوستان کا نام و ترکیب و مضمون ترکیب و مضمون</p>	<p>۱۸۵ اردو زبان اور اس کے قواعد اردو زبان اور اس کے قواعد اردو زبان اور اس کے قواعد</p>	<p>۱۸۶ تاریخ ہندوستان تاریخ ہندوستان تاریخ ہندوستان</p>
<p>۱۸۷ دیباچہ ہندوستان کا نام و ترکیب و مضمون ترکیب و مضمون</p>	<p>۱۸۸ اردو زبان اور اس کے قواعد اردو زبان اور اس کے قواعد اردو زبان اور اس کے قواعد</p>	<p>۱۸۹ تاریخ ہندوستان تاریخ ہندوستان تاریخ ہندوستان</p>
<p>۱۹۰ دیباچہ ہندوستان کا نام و ترکیب و مضمون ترکیب و مضمون</p>	<p>۱۹۱ اردو زبان اور اس کے قواعد اردو زبان اور اس کے قواعد اردو زبان اور اس کے قواعد</p>	<p>۱۹۲ تاریخ ہندوستان تاریخ ہندوستان تاریخ ہندوستان</p>
<p>۱۹۳ دیباچہ ہندوستان کا نام و ترکیب و مضمون ترکیب و مضمون</p>	<p>۱۹۴ اردو زبان اور اس کے قواعد اردو زبان اور اس کے قواعد اردو زبان اور اس کے قواعد</p>	<p>۱۹۵ تاریخ ہندوستان تاریخ ہندوستان تاریخ ہندوستان</p>
<p>۱۹۶ دیباچہ ہندوستان کا نام و ترکیب و مضمون ترکیب و مضمون</p>	<p>۱۹۷ اردو زبان اور اس کے قواعد اردو زبان اور اس کے قواعد اردو زبان اور اس کے قواعد</p>	<p>۱۹۸ تاریخ ہندوستان تاریخ ہندوستان تاریخ ہندوستان</p>

<p>۱۷۱ فوج خجندی توئی تاجیب و ساجیب غزون کے لشکر کی طور اسیر تیرا تیرے ہاتھ کی تیرے ہاتھ سے تیرے ہاتھ کی تیرے ہاتھ سے</p>	<p>۱۷۲ کھنڈر اللہ کی لاش کے منہ چلو غم نہ چاروں سمت سے غم کی لاش لڑا کہ وہ تو جاکے پھر پھر تیرے ہاتھ کی تیرے ہاتھ سے</p>	<p>۱۷۳ لیکھتے تھے شاہ نادر کو کیا کجا زور تیرے لوگوں سے لڑا اور آتے تو ان ارغواں تیرے ہاتھ کی تیرے ہاتھ سے</p>
<p>۱۷۴ گلزار فرخ شرم سے چشم شرم مطلوب می نگیر گلایاں شور و خاوان الامان کی دہم</p>	<p>۱۷۵ سنگ ہوا اللہ پر فرمان زکا العبود پر ہو چکا خدا کے فضل سے میں منزل مقصد پر</p>	<p>۱۷۶ جیسے ہو میرا اب تیرا تم نہ ہنسو اور ہنس جھمکے اندر رو تو رہی تہ جاو ہنس جا کہ ہنس</p>
<p>۱۷۷ سوار آئے کیوں ان کا انشا خاک پر آئی لہ لہ غیبیوں ان کی سر زانیاں کیا کیا تیرے ہی زبیر ان کے غللو ہو کر اور تیرے ہی غللو ہو کر</p>	<p>۱۷۸ جیسا دیکھتے ان کی بیباکیوں کھنڈر اللہ کی لاش کے منہ چلو غم نہ چاروں سمت سے غم کی لاش لڑا کہ وہ تو جاکے پھر پھر</p>	<p>۱۷۹ جیسا کہ جانا ہے کمان اور اب تیار ہے من یہ کلو لوستے تہ تہ مجھے دکھلائی</p>
<p>۱۸۰ آتے تھے اس قدر ان کی تیرے قہر تیرا جی ان کی تیرے است تیرے جی ان کی تیرے</p>	<p>۱۸۱ کئی ہون اب بھی غلو میں زور است کیا ان کی تیرے</p>	<p>۱۸۲ زور است کیا ان کی تیرے کئی ہون اب بھی غلو میں</p>
<p>۱۸۳ کیا کیا عنایت مجھے کی کیا کیا کہ مجھ پر کیا ہو کر کیا تہ میں تیرے نسب کیا بہر کیا</p>	<p>۱۸۴ کئی ہون اب بھی غلو میں زور است کیا ان کی تیرے</p>	<p>۱۸۵ مجھ کیسے ناچار کے تو قتل پر تیار ہے ہوتے کلو اگر لعین کیا استیاق ناری</p>

۱۵۵
 درختان طرب کا پنج عباس کا ادا ہے ہر
 پہلچ نہیں آج کیوں تجھ کو زینت ہے اگر
 درخت نہیں تو کیوں دریا نہیں خشک ہے
 کیوں اچھا اچھا آکر عین اوسو تو ہے ہر
 پورے ہم کا سبیل ہم ہر اکو خور ہے
 نزدیک ہے نہ تم کوں مدد قیامت دور ہے

۱۵۶
 روز بزا کا خوف کچھ اور ظالم ہے پیر کو
 آسوں ہوئی کی منفرت ایسی کوئی پیر کو
 کہو یہ تو تو خلق پر میرے روان شکر
 کہو کہ وقت اکیم اک آئی تاجیب کو
 وہ اور ملے گا نہیں جی کہ کچھو وہ جان ہے
 اک آئی تاجیب میں ہر نہیں نقصان ہے

۱۵۷
 تم عین سے نعل بر حسب ہر حضرت نے کہا
 نب بن نقل شاہین و قد کہا ان کا
 کچھ کچھو عب اور خوف تھا کچھ انتظار حکم تھا
 یوں آئی بس کا ان میں تباہ کیا یک جہاں کا
 افسوس ہر بت تری صوفیہ تنہا کی تری
 یا باقویان ویرے سے اس وقت ان آئی تری

۱۵۸
 جو تیرا ہی صدا حضرت نے کھولی چشم
 فرمایا اپنے کام میں اب تو کچھ تاجیب کو
 تیرے میں نے انتظار کی اور بادشاہ کو
 آئے مال کو کہا اب روز جلدی اس قدر
 نہ کہے کہ آسوں مجھے تھا انتظار نا طے
 اسد ماسر ہو گیا تیرے کتا رہا طے

۱۵۹
 پہنچا ہر سزا و ترکہ کو آیا کچھ خوف خدا
 تیرے سے کو مارا جان سے مظلوم کا
 زینت کی حالت کیا کہوں و لکیر تو تیرے
 جیلوہ روئی بھائی کو وہ درد و غم کی بنلا
 و لکیر کو عرض کہو حضرت تیرے
 ہاشم کہم آج کا پھر آفران مری فقیر سے